اگر پی سی او کے تحت حلف اٹھانا غیر آئینی اور غیر قانونی ہے تو جسٹس افتخار محمد چوہدری بھی صدر مشرف کے پی سی او کے تحت حلف اٹھا کر یہ غیر آئینی اور غیر قانونی عمل کر چکے ہیں۔الطاف حسین

اگر جج صاحبان کا پی سی او کے تحت دوسری بار حلف اٹھانا آئین وقانون کے مطابق غلط اور ناجائز ہے تو انہی ججوں کا اس سے پہلے پی سی او کے تحت حلف اٹھانا آئینی، قانونی اور جائز کیسے ہوسکتا ہے؟

الیکشن کے موقع پر وکلاء کا احتجاج اور تحریک عدلیہ کی بحالی کیلئے ہے یا ملک میں افراتفری اور انتشار پھیلانے کا عمل ہے؟

ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے ایک اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملک کے تمام غیر جانبدار آئینی وقانونی ماہرین سے سوال کیا ہے کہ وہ قوم کو بتائیں کہ اگر موجودہ جج صاحبان کا پی سی او کے تحت دوسری بار حلف اٹھانا آئین وقانون کے مطابق غلط اور ناجائز تھا تو انہی ججوں کا اس سے پہلے پی سی او کے تحت حلف اٹھانا آئینی، قانونی اور جائز کیسے ہوسکتا ہے؟انہوں نے یہ بات گزشتہ روز ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجلاس میں ملک کی موجودہ صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے بعض وکلاء تنظیموں کی جانب سے احتجاج کے حوالے سے کہا کہ جب جنوری 2000ء میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور دیگر ججوں سے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے کو کہا گیا تو اس وقت کے چیف جسٹس جسٹس سعید الزماں صدیقی، جسٹس ناصر اسلم زاہد، جسٹس وجیہہ الدین، جسٹس کمال منصور عالم، جسٹس مامون قاضی اور جسٹس خلیل الرحمٰن نے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے سے انکار کردیا اور صاف کہہ دیا تھا کہ ہم ایک مرتبہ آئین پاکستان کے تحت حلف لے چکے ہیں لہٰذا ہم دوسری دوسری مرتبہ پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھائیں گے، ان جج صاحبان نے پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھایا اور استعفےٰ پیش کردیئے۔جبکہ اسی وقت جسٹس افتخار محمد چوہدری اور دیگر ججوں نے جنرل پرویز مشرف کے پی سی او کے تحت حلف اٹھایا جنہیں وکلاء تنظیمیں، انسانی حقوق کی تنظیمیں اور اپوزیشن جماعتیں ہیرو بنا کر پیش کررہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ 3، نومبر 2007ء کو جج صاحبان نے پی سی او کے تحت دوبارہ حلف اٹھایا مگر بعض وکلاء تنظیمیں، انسانی حقوق اور سول سوسائٹی کی انجمنیں اور اپوزیشن جماعتیں اس دوسرے پی سی او کو غیر آئینی اور غیر قانونی قرار دے رہی ہیں اور یہ کہہ رہی ہیں کہ ہم پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کو نہیں مانتے اور عدلیہ کو 3، نومبر 2007ء والی پوزیشن پر بحال کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر پی سی او کے تحت حلف اٹھانا غیر آئینی اور غیر قانونی ہے تو جسٹس افتخار محمد چوہدری بھی موجودہ صدر مشرف کے پی سی او کے تحت حلف اٹھا کر یہ غیر آئینی اور غیر قانونی عمل کرچکے ہیں۔لہٰذا اگر جسٹس افتخار محمد چوہدری کا جنرل پرویز مشرف کے پی سی او کے تحت حلف اٹھانا وکلاء تنظیموں اور اپوزیشن جماعتوں کی نظر میں جائز ہوسکتا ہے تو پھر 3، نومبر کو دیگر جج صاحبان کا پی سی او کے تحت حلف اٹھانا کس طرح ناجائز ہوسکتا ہے؟ انہوں نے مزید سوال کیا کہ اگر ایک پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والا کوئی جج عدلیہ کا ہیرو، آئین کا پاسدار وعلمبردار اور قانون کا سب سے بڑا چیمپئن ہوسکتا ہے تو پھر دوسرے پی سی او کے تحت وہی حلف اٹھانے والے جج کو آئین وقانون کو پامال کرنے والا، آئین کو توڑنے والا اور آئین کی دھجیاں بکھیرنے والا کس طرح قرار دیا جاسکتا ہے؟

جناب الطاف حسین نے کہا کہ غیر جانبدار آئینی وقانونی ماہرین سے میرا یہ سوال ہے کہ وہ قوم کو یہ بتائیں کہ جن ججوں نے 3، نومبر 2007ء کو دوسری مرتبہ پی سی او کے تحت حلف اٹھایا وہ اگر آئین اور قانون کے تحت غلط تھا تو پھر 2000ء میں پی سی او کے تحت پہلا حلف آئینی وقانونی اور جائز کیونکر ہوسکتا ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ پہلے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججز کی بحالی کا مطالبہ کرنا، ان کے لئے جلسے جلوس کرنا اور دوسرے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کو ان کے عہدوں سے ہٹانے کا مطالبہ کھلا تضاد ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جو وکلاء تنظیمیں، انسانی حقوق اور سول سوسائٹی کی انجمنیں اور سیاسی ومذہبی جماعتیں عدلیہ کی آزادی اور پہلے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کی بحالی کا مطالبہ کررہی ہیں اگر وہ واقعی عدلیہ کی آزادی اور آئین وقانون کی بالادستی پر یقین رکھتی ہیں تو جب 2000ء میں پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھانے پر چیف جسٹس جسٹس سعید الزماں صدیقی، جسٹس ناصر اسلم زاہد، جسٹس وجیہہ الدین اور دیگر ججوں کو استعفےٰ دینے پر مجبور کیا گیا تھا اس وقت ان وکلاء تنظیموں اور سول سوسائٹی نے کوئی احتجاجی تحریک کیوں نہیں چلائی تھی؟ وہ اس وقت کن مفادات کے تحت خاموش رہیں؟ آج وہ کن مفادات کے تحت دوسری مرتبہ پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کو برخاست کرنے کا مطالبہ کررہی ہیں اور پہلے پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے ججوں کی بحالی کا مطالبہ کس آئین وقانون کے تحت کیا جارہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ وکلاء تنظیمیں، انسانی حقوق کی انجمنیں اور سول سوسائٹی کے وہ لوگ جو عدلیہ کی آزادی کے نام پر تحریک چلا رہے ہیں وہ قوم کو اس سوال کا جواب

ضرور دیں کہ اگر پہلا 2000ء کا پی سی او صحیح اور جائز تھا تو 3، نومبر 2007ء کا پی سی او غلط اور نا جائز کیسے ہوگیا؟ اور اگر دوسرا پی سی او غلط اور نا جائز ہے تو پہلا پی سی او صحیح اور جائز کیسے ہوسکتا ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک ایسے موقع پر جبکہ الیکشن ہونے والے ہیں وکلاء برادری کی جانب سے احتجاج اور تحریک عدلیہ کی بحالی کیلئے ہے یا ملک میں افراتفری اور انتشار پھیلانے کا عمل ہے؟ انہوں نے کہا کہ وکلاء برادری کے اس مسلسل احتجاج اور عدالتوں کے بائیکاٹ کی وجہ سے جیلوں میں زیر سماعت قیدیوں کے مقدمات التواء کا شکار ہیں، کیا یہ طرز عمل صحیح ہے؟ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت جن خطرات سے دوچار ہے ان کے پیش نظر ملک کو اس وقت انتشار کی نہیں بلکہ اتحاد کی ضرورت ہے لہٰذا زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

نعمان اللہ سمیت سندھ کے دیگر باصلاحیت کھلاڑیوں کو انصاف فراہم کیا جائے، رابطہ کمیٹی

صدر اور نگراں وزیراعظم پاکستان کرکٹ بورڈ کے سربراہ اور سلیکشن کمیٹی کے اراکین کے متعصّبانہ طرز عمل کا فوری نوٹس لیں

پاکستان کرکٹ ٹیم کے سلیکشن میں بے انصافیوں، اقرباء پروری، دوستی یاری اور کھلی دھاندلیوں پر اظہار مذمت

کراچی۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے پاکستان کرکٹ ٹیم کے سلیکشن میں بے انصافیوں، اقرباء پروری، دوستی یاری اور کھلی دھاندلیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس سلسلہ میں پاکستان کرکٹ بورڈ کے سربراہ نسیم اشرف، سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین صلاح الدین صلو، سلیکشن کمیٹی کے اراکین سلیم جعفر اور شفقت رانا کے افسوسناک اور مذموم طرز عمل کو شرمناک قرار دیا ہے اور صدر مملکت پرویز مشرف اور نگراں وزیراعظم میاں محمد سومرو سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس صورتحال کا فوری نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پاکستان کرکٹ ٹیم کے سلیکشن میں تعصب، کھلی دھاندلیوں اور اقرباء پروری کا موجودہ عمل فی الفور ختم نہ کر کے میرٹ پر مستحق کھلاڑیوں کو ان کا جائز حق نہ دیا گیا تو پھر عوام خصوصاً سندھ بھر کے عوام بھرپور اور پرامن احتجاج کریں گے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پاکستان کرکٹ ٹیم کے سلیکشن میں اقرباء پروری، رشتہ داریوں، کھلی دھاندلیوں اور شرمناک تعصب کا جو سلسلہ مستقل جاری ہے اس کی وجہ سے پاکستان کی کرکٹ ٹیم کو تباہ کردیا گیا، قوم کے بہترین کھلاڑیوں کو تعصب کی بھینٹ چڑھا دیا گیا اور سندھ اور کراچی کے ان گنت باصلاحیت کھلاڑیوں کو میرٹ پر آنے کے باوجود صرف اور صرف تعصب کی وجہ سے پاکستان کرکٹ ٹیم میں آنے ہی نہیں دیا گیا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ تعصب کی ایک تازہ ترین مثال کراچی کے نوجوان کرکٹر نعمان اللہ ہیں جو گزشتہ دس برسوں سے ڈومیسٹک کرکٹ بشمول قائداعظم ٹرافی میں پورے ملک میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں لیکن اس مسلسل بہترین کارکردگی کے باوجود نعمان اللہ کو تعصب کا نشانہ بنا کر کسی نہ کسی بہانے سے قومی ٹیم میں نہیں آنے دیا گیا حتیٰ کہ بیرونی دوروں پر لے جانے کے باوجود انہیں کوئی ٹیسٹ یا ون ڈے میچ نہیں کھلایا گیا جبکہ ان سے کہیں کم تر کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کو بار بار ناکام ہونے کے باوجود صرف شاؤنسٹ ذہنیت کے تحت مستقل کھلایا جاتا رہا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ زمبابوے کی ٹیم کے حالیہ دورے کیلئے جب پاکستانی ٹیم کو سلیکٹ کیا گیا تو ایک مرتبہ پھر نعمان اللہ کو ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا جبکہ 2007ء کے ڈومیسٹک کرکٹ کی رینکنگ میں نعمان اللہ کا رینک نمبر 2 ہے لیکن ان سے کہیں نیچے رینک پر آنے والے کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کیا گیا۔ بالآخر بڑی مشکلوں سے نعمان اللہ کو گزشتہ روز 15 رکنی ٹیم میں شامل کیا گیا لیکن جب ون ڈے اور ٹیسٹ میچ کیلئے فائنل سلیکشن کیا گیا تو ایک مرتبہ پھر کرکٹ بورڈ اور سلیکشن کمیٹی کے شاؤنسٹ اہلکاروں نے نعمان اللہ کو میرٹ کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے بغیر کسی وجہ سے پاکستانی ٹیم میں سلیکٹ نہیں کیا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ وہ نوجوان کرکٹر جو کھیل کے میدان میں ملک و قوم کا نام اونچا کرنے کیلئے دن و رات محنت کر کے مسلسل کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں اگر ان کے ساتھ انصاف نہیں کیا جائے گا تو پھر ایسے محنتی، قابل اور میرٹ پر پورے اترنے والے کھلاڑی کہاں جائیں گے اور ان جیسے باصلاحیت کھلاڑیوں کا تعصب کے ہاتھوں خراب انجام دیکھ کر ملک و قوم کے دیگر باصلاحیت کھلاڑی بھی دل شکستہ ہورہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کرکٹ کے میدان میں بھی تعصب اور سیاست کا مظاہرہ کیا جارہا ہے اور یہاں بھی 2، فیصد جاگیردارانہ ذہنیت رکھنے والوں نے قبضہ کرلیا ہے اور وقت آگیا ہے کہ کرکٹ کو ان 2 فیصد جاگیردارانہ ذہنیت رکھنے والوں سے چھٹکارا دلا کر یہاں انصاف اور میرٹ کا نظام قائم ہو۔ رابطہ کمیٹی نے کرکٹ بورڈ کے سربراہ نسیم اشرف، سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین صلاح الدین صلو، سلیکشن کمیٹی کے اراکین سلیم جعفر اور شفقت رانا اپنا متعصّبانہ اور شاؤنسٹ طرز عمل تبدیل کر کے نعمان اللہ سمیت دیگر باصلاحیت کھلاڑیوں خصوصاً سندھ کے کھلاڑیوں کے ساتھ کی جانے والی ناانصافیوں کا فی الفور خاتمہ کریں بصورت دیگر عوام خصوصاً سندھ بھر کے عوام بھرپور طریقہ سے پرامن احتجاج کریں گے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر پرویز مشرف اور نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو سے مطالبہ کیا کہ کرکٹ بورڈ اور سلیکشن کمیٹی کے متعصّبانہ طرز عمل کا فوری نوٹس لیکر نعمان اللہ اور سندھ کے دیگر کھلاڑیوں کو انصاف فراہم کیا جائے۔

شاہد آفریدی کے عزیز صمد آفریدی کے قتل پر رابطہ کمیٹی کا اظہار مذمت

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی میں میٹرک بورڈ آفس کے قریب مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں معروف ٹیسٹ کرکٹر شاہد آفریدی کے عزیز صمد آفریدی کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے ۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بے گناہ نوجوانوں کے قتل کے واقعات کراچی کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہے اور جو عناصر اس مذموم کارروائیوں میں ملوث ہیں وہ کراچی اور اس کے شہریوں کے کھلے دشمن ہیں ۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان اور نگراں وزیر اعلیٰ سندھ عبدالقادر ہالیپوٹہ سے مطالبہ کیا کہ صمد آفریدی کے قتل کا فوری نوٹس لیا جائے اور قتل کی وارادات میں ملوث سفاک دہشت گردوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے ۔ رابطہ کمیٹی نے شاہد آفریدی سمیت مقتول کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مقتول کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے ۔(آمین)

کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن محمد عظیم کے بڑے بھائی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن محمد عظیم کے بڑے بھائی محمد ابراہیم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے ۔(آمین)

سیاسی مخالفین عوام میں ایم کیو ایم کی مقبولیت سے خوفزدہ ہیں، انور عالم
ایم کیو ایم لیاقت آباد سیکٹر کے زیر اہتمام انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج اور پی ایس 106 کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار انور عالم نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ جمہوریت پر یقین رکھتی ہے اور ملک بھر کے عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کر رہی ہے ۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کی شب لیاقت آباد سیکٹر کے زیر اہتمام ہمسفر میرج ہال میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔کارنر میٹنگ سے حق پرست امیدوار برائے پی ایس 107 سید شعیب احمد بخاری، برائے این اے 247 ڈاکٹر ندیم احسان، برائے این اے 246 سفیان یوسف اور برائے پی ایس 105 خالد بن ولایت نے بھی خطاب کیا۔انور عالم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم کی مقبولیت میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور ایم کیو ایم مخالف عناصر ایم کیو ایم کی عوامی مقبولیت سے شدید خوف کا شکار ہیں ۔ کارنر میٹنگ سے دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حق پرست قیادت نے جس طرح عوام الناس کی بے لوث خدمت اور شہر کی تعمیر و ترقی کے لئے کام کئے ہیں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔انہوں نے کہا کہ عوام کی بے لوث خدمت ہی متحدہ قومی موومنٹ کا نصب العین ہے اور متحدہ قومی موومنٹ عوام کی خدمت اپنا فرض سمجھ کر انجام دیتی رہے گی۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 18 فروری کے انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

مسلم اسٹوڈینٹس فیڈریشن کے مرکزی عہدیداران کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن (ایم ایس ایف) کراچی کے سیکریٹری اطلاعات رانا محمد اعظم ، نائب صدر چوہدری زاہد، مرکزی کمیٹی کے اراکین راجہ شوکت اور اکمل خان نے حق پرست قیادت کی جانب سے بلا امتیاز و تفریق عوام کی عملی خدمت سے متاثر ہو کر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے ۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم اور جوائنٹ انچارج عبدالحسیب سے ملاقات کے موقع پر کیا۔اس موقع پر ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردار خان، جوائنٹ انچارج خورشید مکرم اور رکن حسین علی بھی موجود تھے۔ ملاقات میں ایم ایس ایف کے عہدیداران نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ تمام قومیتوں اور برادریوں کے حقوق کیلئے مخلصانہ جدوجہد کر رہی ہے اور اس نے اپنے

عمل وکردار سے ثابت کردیا ہے کہ وہ غریب ومظلوم کی نمائندہ جماعت ہے۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے اراکین نے یم ایس ایف کے عہدیداران کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا خیر مقدم کیا اورانہیں ایم کیوایم کے فکر وفلسفہ اورنظریہ کے بارے میں آگاہ کیا۔

قوم کے سنہرے مستقبل کے لئے متحدہ کی قربانیاں بے مثال ہے، وسیم اختر، رضا ہارون

علامہ اقبال اسکول اور جیکب لائن میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 251 وسیم اختر اور برائے پی ایس 115 رضا ہارون نے کہا ہے کہ قائداعظم کے بنائے ہوئے گلدستے کو قائد تحریک جناب الطاف حسین نے سجایا ہے اوراب اس میں امن ومحبت کے پھول کھل رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے یوسی 9 سیکٹر D-2 علامہ اقبال اسکول جیکب لائن اور عثمانیہ مسجد بی ہائینڈ جیکب لائن میں منعقدہ انتخابی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔وسیم اختر اور رضا ہارون نے اپنے خطاب میں کہا کہ قوم کے سنہرے مستقبل کے لئے متحدہ کی قربانیاں اور جدوجہد بے مثال ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے ہمیشہ اقتدار کے بجائے عوام کے بنیادی حقوق کی جدوجہد کی ہے یہی وجہ ہے کہ ملک بھر کے عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہیں اورحق پرستی کا پیغام ملک بھر میں فروغ پارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اوران حالات میں ملک بھر کے عوام کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔

18 فروری عوام کو دھوکہ دینے والی جماعتوں کیلئے احتساب کا دن ہوگا، عبدالرشید گوڈیل

پی آئی بی کالونی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے حق پرست امیدوار کا خطاب

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء ۔۔۔قومی اسمبلی کے حلقہ 252 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار عبدالرشید گوڈیل نے کہا ہے کہ 18 فروری عوام کے مقدس ووٹوں کی توہین کرنے اورعوام کو دھوکہ دینے والی نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کیلئے احتساب کا دن ہوگا اوراس دن 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے پروردہ عناصر کو یکسر مسترد کردیں گے۔وہ انتخابی مہم کے سلسلے میں پی آئی بی کالونی میں منعقدہ عوامی اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔عبدالرشید گوڈیل نے کہا کہ پاکستان کے ذی شعور عوام یہ بات اچھی طرح جان چکے ہیں کہ کس نے جھوٹے نعروں اورکھوکھلے دعووں کے ذریعے انہیں مسلسل دھوکہ دیا، ان کے ووٹوں کا تقدس پامال کیا اورعوامی مسائل کے حل کے بجائے دونوں ہاتھوں سے قومی دولت لوٹنے کی سیاست کی۔انہوں نے کہا کہ آئندہ انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ اپنی گزشتہ پانچ سالہ کارکردگی کی بنیاد پر ملک بھر سے فقیدالمثال کامیابی حاصل کرے گی۔

حق پرستی کے پیغام کو طاقت سے نہیں روکا جاسکتا، سرداراحمد

گلشن اقبال اور سوسائٹی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء ۔۔۔صوبائی اسمبلی کے حلقہ 116 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار سید سرداراحمد نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ حق پرستی کی جدوجہد کررہی ہے اورحق پرستانہ پیغام کو طاقت کے ذریعے نہیں روکا جاسکتا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز گلشن اقبال اور سوسائٹی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔سرداراحمد نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی مقبولیت کا راز دراصل 98 فیصد غریب اور متوسط طبقے کی امنگوں اور خواہشات کو مدنظر رکھ ان کے حقیقی مسائل کو فوکس کرنا اورسنجیدگی اور جذبے کے ساتھ انہیں حل کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ مکمل صوبائی خودمختاری کا حصول، انتہاء پسندی کا خاتمہ تعلیم اور صحت کے شعبوں کی ترقی، غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ اورتمام شعبہ ہائے زندگی میں بہتری لانا ایم کیوایم کے منشور کے بنیادی نکات ہیں۔

متحدہ قومی موومنٹ ملک کے وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کا خاتمہ چاہتی ہے، محمد معین عامر

عوامی کالونی، لانڈھی ٹاؤن اور کورنگی نمبر 1 سیکٹر R میں منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب

سرائیکی برادری، پی پی آئی ملک سرور اعوان گروپ کے عہدیداران کی جانب سے ایم کیو ایم کی حمایت کی یقین دہانی

کراچی۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔صوبائی اسمبلی کے حلقہ 125 نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار محمد معین عامر پیرزادہ نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک کے وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور صوبوں کے عوام میں موجود احساس محرومی کا خاتمہ چاہتی ہے۔ یہ بات انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے عوامی کالونی، لانڈھی ٹاؤن اور کورنگی نمبر 1 سیکٹر R میں منعقدہ انتخابی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہی جبکہ عوامی کالونی میں منعقدہ اجتماع میں سرائیکی برادری کے صدر عبدالمالک، جنرل سیکریٹری غلام قادر اور پی پی آئی ملک سرور اعوان گروپ کے سیکٹر انچارج اکبر شاہ نے اپنی اپنی برادری کی جانب سے حق پرست امیدواران کی حمایت کا یقین دلایا۔ محمد معین عامر نے کہا کہ گزشتہ ساٹھ برس سے چھوٹے صوبوں کے ساتھ جاری غیر منصفانہ سلوک کے باعث قومی یکجہتی کو شدید دھچکہ لگا ہے اور ایم کیو ایم چھوٹے صوبوں میں پائے جانے والے احساس محرومی کے خاتمے کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کا منشور عوام کے تمام بنیادی مسائل کا احاطہ کرتا ہے، ڈاکٹر ایوب شیخ، شیخ محمد افضل

G ایریا کورنگی ساڑھے پانچ اور E ایریا کورنگی نمبر 6 پر منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے حق پرست امیدواران کا خطاب

کراچی۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست امیدوار برائے این اے 254 ڈاکٹر ایوب شیخ اور برائے پی ایس 123 شیخ محمد افضل نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے منشور کا کلیدی نکتہ ''اختیار سب کیلئے'' عوام کے بنیادی مسائل کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ بات انہوں نے G ایریا کورنگی ساڑھے پانچ اور E ایریا کورنگی نمبر 6 پر منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ حق پرست امیدواران نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک کے ایوانوں میں غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے قیادت کو بھیج کر ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرنا چاہتی ہے اور جب تک ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہیں ہوگا عوام کے بنیادی مسائل حل نہیں ہوسکیں گے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے ووٹ دیکر کامیاب بنائیں اور حق پرستوں کے انتخابی نشان پتنگ پر اپنے اعتماد کی مہر لگائیں۔

شفاف اور پرامن انتخابات کا انعقاد نگراں حکومت کی ذمہ داری ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

مقامی ٹی چینل کو انٹرویو اور حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں کے دوروں کے موقع پر عوام سے گفتگو

کراچی۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر اور قومی اسمبلی حلقہ 249 کی نشست کے حق پرست امیدوار ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم پرامن ماحول میں صاف اور شفاف انتخابات کا انعقاد چاہتی ہے۔ مقامی ٹیلی ویژن کو خصوصی انٹرویو اور اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں کے دورے کے موقع پر عوام سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ شفاف اور پرامن انتخابات کا انعقاد نگراں حکومت کی ذمہ داری ہے تاہم انتخابی عمل میں شریک تمام جماعتوں کو بھی اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جس معاشرے میں سیاسی رہنماؤں اور کارکنان میں برداشت کا حوصلہ ہوتا ہے وہاں انتخابی عمل ہمیشہ پرامن ماحول میں ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں نے اپنے منشور اور عوامی رابطوں کے ذریعے اپنے پیغامات اور پالیسیاں واضح کر دی ہیں اب ہم سب کو فیصلہ عوام پر چھوڑ دینا چاہئے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ''اختیار سب کیلئے'' کا نعرہ صرف انتخابی نہیں ہم نے عملاً یہ بات ثابت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کا کردار و عمل عوام کے سامنے ہے اور کراچی اور صوبے کی ترقی کے تسلسل کے لئے عوام ایم کیو ایم کو ایک مرتبہ پھر بھاری اکثریت سے کامیاب کرائیں گے۔ انتخابی دورے کے موقع پر صوبائی اسمبلی حلقہ 110 کے حق پرست امیدوار شعیب ابراہیم اور حلقہ 111 کے امیدوار محمد طاہر قریشی بھی ان کے ہمراہ تھے۔

الطاف حسین ملک بھر کے غریب عوام کے دلوں پر راج کرتے ہیں، علیم الرحمٰن

حلقہ انتخاب کے علاقے 48/F میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔صوبائی اسمبلی کے حلقہ 124 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار علیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ملک بھر کے غریب عوام کے دلوں پر راج کرتے ہیں اور غریب و مظلوم کے دل کی دھڑکن ہیں ۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز اپنے انتخاب کے علاقے 48/F میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔کارنر میٹنگ میں علاقے کے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔علیم الرحمٰن نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کسی قومیت، مذہب یا برادری کے افراد کے خلاف نہیں بلکہ بلا امتیاز و تفریق عوام کے حقوق کا مکمل تحفظ چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام 18، فروری کو جاگیرداروں، وڈیروں اور نام نہاد سیاسی ملاؤں کی جماعتوں کا بوریا بستر گول کردیں اور اس دن مخلص اور دیانتدار افراد کے حق میں ہی اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں ۔

یوسی 6 محلہ نور اسلام شاہی آباد کے پختون عمائدین نے حق پرست امیدواران کی حمایت کا اعلان کردیا

پختون علاقوں میں ترقیاتی کاموں کا سہرا حق پرست قیادت کے سر ہے، صلاح الدین

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔یوسی 6 محلہ نور اسلام شاہی آباد کے پختون عمائدین نے آئندہ انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 241 اقبال قادری اور برائے پی ایس 93 صلاح الدین کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے۔یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز انتخابی مہم کے سلسلے میں منعقدہ عوامی اجتماع میں کیا جس میں پختون نوجوانوں اور بزرگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدوار صلاح الدین نے کہا کہ پختون علاقوں میں ترقیاتی کاموں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا سہرا حق پرست قیادت کے سر جاتا ہے اور گزشتہ 60 برس میں پہلی مرتبہ حق پرست قیادت کی عملی خدمات کا اعتراف ہر قومیت اور برادری کے افراد کی جانب سے کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت نے اپنے مختصر دور حکومت میں سائٹ ٹاؤن میں بے پناہ ترقیاتی منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچائے جبکہ فرنٹیئر کالونی اور پٹھان کالونی سمیت دیگر علاقوں میں پانی کی فراہمی کا دیرینہ مسئلہ حل کرنا بھی حق پرست قیادت کا کارنامہ ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے ہر شعبہ میں میرٹ پر یقین رکھتی ہے، شیخ صلاح الدین

نیو کراچی کے علاقے سیکٹر 11-G میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔قومی اسمبلی کے حلقہ 244 کی نشست پر متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار شیخ صلاح الدین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ زندگی کے ہر شعبہ میں میرٹ پر یقین رکھتی ہے۔ یہ بات انہوں نے انتخابی مہم کے سلسلے میں نیو کراچی کے علاقے سیکٹر 11-G میں منعقدہ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔شیخ صلاح الدین نے کہا کہ ایم کیوایم جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام کے خاتمے، صوبائی خودمختاری کے حصول اور منصفانہ نظام کے قیام کی عملی جدوجہد کرتی رہے گی۔انہوں نے کہا کہ ملک میں آنے والی مختلف آفات اور بحرانوں میں ایم کیوایم نے کلیدی کردار ادا کیا ہے اور اپنے اسی کلیدی کردار کے باعث ایم کیوایم آج قومی جماعت بن چکی ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ 18، فروری کے دن عوام اپنے ووٹ کا استعمال ضرور کریں اور حق پرست امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیکر بھاری اکثریت سے کامیاب کرائیں۔

ایم کیوایم پی آئی بی سیکٹر کے زیراہتمام جہانگیر روڈ سے بڑی انتخابی ریلی نکالی گئی

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے انتخابی مہم زور وشور سے جاری ہے اور اس سلسلے میں ایم کیوایم کے مختلف سیکٹروں کی جانب سے انتخابی ریلیاں نکالے جانے کا سلسلہ جاری ہے۔انتخابی مہم کے سلسلے میں گزشتہ روز ایم کیوایم پی آئی بی سیکٹر کے زیراہتمام جہانگیر روڈ سے بڑی انتخابی ریلی نکالی گئی جس میں

نوجوانوں، بزرگوں، خواتین اور بچوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ ریلی کے شرکاء کاروں، ویگنوں، رکشوں، ٹیکسیوں اور موٹرسائیکلوں پر سوار تھے اور انہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اور جناب الطاف حسین کی تصاویر اٹھا رکھی تھی ۔ انتخابی ریلی گرومندر، ایم اے جناح روڈ، سولجر بازار، لسبیلہ چوک، گارڈن، تین ہٹی، جہانگیر روڈ، پرانی سبزی منڈی اور اسلامیہ کالج کے مقامات سے ہوتی ہوئی جہانگیر روڈ پر آکر اختتام پذیر ہوگئی ۔ اس موقع پر کارکنان وعوام کا جوش وخروش قابل دید تھا اور وہ ایم کیوایم کے ترانوں اور نغموں کی دھنوں پر والہانہ رقص بھی کررہے تھے ۔

ایم کیوایم پاکستان کو ایک جمہوری اور پروگریسو ملک بنانا چاہتی ہے، خواجہ سہیل منصور، محمد حنیف شیخ

حبیب آباد اور مسلم مجاہد کالونی میں عوامی اجتماعات سے خطاب

کراچی ۔۔۔2، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدوار برائے این اے 240 خواجہ سہیل منصور اور امیدوار برائے پی ایس 91 محمد حنیف شیخ نے کہا ہے کہ ایم کیوایم ملک کے 98 فیصد غریب ومظلوم عوام کو ظالمانہ نظام سے نجات دلا کر پاکستان کو ایک جمہوری اور پروگریسو ملک بنانا چاہتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنے حلقہ انتخاب کے علاقے حبیب آباد اور مسلم مجاہد کالونی میں منعقدہ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ خواجہ سہیل منصور اور محمد حنیف شیخ نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے ہمیشہ غریب اور مظلوم عوام کی آواز بلند کیا ہے اور اس کا سہرا قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ولولہ انگیز قیادت کے سرجاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق پرست قیادت نے تعمیر وترقی کے جو کارنامے انجام دیئے ہیں اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی ۔

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کی جانب سے برطانیہ کے نئے ڈپٹی ہائی کمشنر کے اعزاز میں ظہرانہ

کراچی ۔۔۔02، فروری 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کی جانب سے جمعہ کے روز مقامی ہوٹل میں پاکستان میں نئے برطانوی ڈپٹی ہائی کمشنر ROBERT GIBSON کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔ برطانیہ کے ڈپٹی ہیڈ آف مشن سائمن ولیم بھی ظہرانے میں شریک تھے۔ اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، نائب سٹی ناظمہ کراچی نسرین جلیل اور حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی سید سردار احمد، حیدر عباس رضوی، رضا ہارون اور فیصل سبزواری نے معزز مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ بعد ازاں ڈاکٹر فاروق ستار نے برطانیہ کے ڈپٹی ہائی کمشنر سے بات چیت کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کی پاکستان میں تعیناتی سے برطانیہ اور پاکستان کے درمیان برادرانہ تعلقات مزید خوشگوار اور مستحکم ہوں گے ۔ اس موقع پر پاک برطانیہ تعلقات، پاکستان کی موجودہ سیاسی اور امن وامان کی صورتحال، آئندہ انتخابات اور اس کے حوالے سے متحدہ قومی موومنٹ کی تیاریوں اور منشور سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

☆☆☆☆☆